



## سوال

(32) تجارتی انعامات

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض کمپنیاں اور دکانیں اپنی تجارت کو فروغ دینے کی خاطر خریداروں کو مفت انعام پیش کرتی ہیں۔ یہ مفت انعام کبھی سامان کی شکل میں ہوتا ہے۔ مثلاً کار، فرنیچ، ٹی وی وغیرہ اور کبھی روپے پیسے کی شکل میں۔ عام طور پر یہ انعام قرعہ اندازی کے ذریعے خریداروں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ کیا اس مفت انعام کا لینا جائز ہے؟ قرعہ اندازی کے ذریعے انعام پیش کرنے کی وجہ سے کیا یہ طریقہ کار جو اولٹری سے مشابہ نہیں ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کافی غور و فکر کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ تجارت کو فروغ دینے کی خاطر اس طرح کے مفت انعام پیش کرنا خواہ سامان کی شکل میں ہو یا روپے پیسے کی شکل میں جائز ہے اور یہ چیز جو اولٹری میں شمار نہیں کی جائے گی۔ کیونکہ جو اولٹری میں یہ ہوتا ہے کہ بہت سارے لوگوں کا پسہ بچا کر کے کچھ لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ بہت سارے لوگوں کے نقصان کی وجہ سے کچھ لوگوں فائدہ ہوتا ہے۔ جب کہ اس طرح کے مفت انعام میں یہ صورت حال نہیں ہوتی ہے۔ دکان دار اپنی خوشی سے اور اپنی جیب سے کچھ انعام خریداروں کے درمیان تقسیم کرتا ہے۔ جہاں تک قرعہ اندازی کا مسئلہ ہے تو شرعی لحاظ سے قرعہ اندازی میں کوئی قباحت نہیں ہے بلکہ قرعہ اندازی کا طریقہ کار حدیث سے ہی ثابت ہے۔

یہ مفت انعام دکان دار اگر اپنی جیب سے نہیں بلکہ سامان کی تھوڑی تھوڑی قیمت بڑھا کر اور خریداروں سے یہ قیمت وصول کر کے اس زائد قیمت سے خریدا ہوا انعام خریداروں میں مفت تقسیم کرتا ہے تو یہ چیز جو اولٹری کے زمرے میں شامل ہو جائے گی۔

تاہم دکان دار اگر اپنی جیب سے اور اپنی خوشی سے یہ مفت انعام لوگوں میں تقسیم کرتا ہے پھر بھی یہ طریقہ کار میری نظر میں بہت پسندیدہ نہیں ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ یوسف القرضاوی

اجتماعی و معاشی مسائل، جلد: 2، صفحہ: 204



## محدث فتویٰ